Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

یوم چہارشنبہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے — ششماہی ۱۳ روپے — سہ ماہی ۷ روپے — ماہوار ۲½ روپے — فی پرچہ ۱ آنہ

۲۶ شعبان ۱۳۷۱ ہجری

جلد ۴۰/۶ — ۲۱ ہجرت ۱۳۳۱ ہش — ۲۱ مئی ۱۹۵۲ء — نمبر ۱۲۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۹ مئی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے (الحمد للہ)

لاہور ۲۰ مئی۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خانصاحب کی عام طبیعت اچھی ہے۔ مگر بلڈ پریشر کچھ کم ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں بدستور جاری رکھیں۔

سندھ یونیورسٹی کے نتائج

حیدر آباد ۲۰ مئی۔ سندھ یونیورسٹی کے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا۔ میٹرک کے امتحان میں کل ۵۸۰۷ امیدوار شریک ہوئے تھے۔ جن میں سے ۳۳۰۷ پاس ہوئے۔ اس لحاظ سے یونیورسٹی کا مجموعی نتیجہ ۵۰۰۹ فیصد کا رہا۔ کراچی کے امتحان میں نور محمد ہائی سکول کے محرم محمد خان اول آئے۔ اور لڑکیوں میں سے گورنمنٹ ہائی سکول حیدر آباد کی مس شکیلہ زلیخی نے سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے

انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں کل ۱۷۰۳ طلبا شریک ہوئے۔ جن میں سے کامیاب ہوئے اور نتیجہ ۵۲ فی صد رہا۔ میر محمد تالپور اول مقبول محمد دوم۔ گل محمد سوم رہے۔

کولمبو پلان کی فنی امداد کے تحت پاکستان کی معدنیاتی دولت کا مکمل جائزہ لیا جائیگا

پاکستان میں تیل کی پیداوار سے ملک کی صرف ۱۲ فیصد ضروریات پوری ہوتی ہیں

کراچی ۲۰ مئی۔ پاکستان کے وزیر صنعت سردار عبدالرب نشتر نے آج ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کولمبو پلان کی فنی امداد کے تحت پاکستان کی معدنیات کا مکمل جائزہ لیا جائیگا۔ آپ نے مزید فرمایا کہ ابھی تک ہمیں یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ پاکستان میں کتنی معدنیاتی دولت چھپی ہوئی ہے۔ تقسیم کے بعد اس سلسلے میں بعض طبقات کا جائزہ لیا گیا۔ لیکن ابھی تک مکمل سروے نہیں ہؤا۔ اسوقت پاکستان سے جو معدنیات نکالی جا رہی ہیں۔ ان میں کوئلہ کرومائیٹ۔ مٹی کا تیل۔ نمک اور جپسم قابل ذکر ہیں۔

آپ نے تیل کی پیداوار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ تقسیم سے پہلے یہاں سے ۵ لاکھ پیپے مٹی کا تیل نکالا جاتا تھا۔ لیکن اب یہ تعداد ۱۲ لاکھ پیپوں تک پہنچ چکی ہے۔ ابھی تک تیل کی یہ مقدار ملک کی صرف ۱۲ فی صدی ضرورت کو پورا کرتی ہے۔ آپ نے کہا کوہستان نمک سے تیل کے مزید ذخیرے دستیاب ہونے کی توقع ہے اور اسی سلسلے میں مناسب کارروائی کی جا رہی ہے۔ کوئلے کی پیداوار میں بھی کافی اضافہ ہؤا ہے۔ تقسیم سے قبل یہاں سے صرف ۳ لاکھ ٹن کوئلہ نکالا جاتا تھا۔ لیکن اب یہ مقدار ۸ لاکھ ٹن تک پہنچ چکی ہے۔

آپ نے فرمایا۔ کہ پاکستان میں تربیت یافتہ اور علوم سائنس کے ماہر افراد کی قلت ہے اور یہ دقت کافی حد تک ہماری صنعتی ترقی میں روک بنی ہوئی ہے۔ حکومت پاکستان اس سلسلے میں مناسب تدابیر اختیار کر رہی ہے نیز کولمبو پلان کی فنی امداد کے تحت پاکستان کی معدنیات کا مکمل جائزہ لے کر ان سے پورا پورا فائدہ حاصل کیا جائے گا۔

پاسپورٹ کانفرنس میں بعض اختلافی امور پر سمجھوتہ نہیں ہو سکا

کراچی ۲۰ مئی پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ اور ویزا سسٹم جاری کرنے کے متعلق کراچی میں ہر دو ممالک کے متعلقہ افسروں کی جو کانفرنس ہو رہی تھی وہ کل ختم ہو گئی۔ آج اس سلسلے میں ایک مشترکہ اعلان میں بتایا گیا۔ کانفرنس میں بعض اختلافی امور پر سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان سفر کی تجاویز کانفرنس کی ناکامی کا باعث ہوئیں۔

اعلان میں کہا گیا ہے۔ پاسپورٹ کے ذریعے ہر دو ممالک کے درمیان آمد و رفت کے سلسلے میں ہر ممکن سہولیات بہم پہنچائی جائے گی

ہندوستانی مندوب اور بھارت کے ڈپٹی ہائی کمشنر کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ جہاں وہ کانفرنس کی مکمل رپورٹ اپنی حکومت کو پیش کریں گے۔

نیز یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ متذکرہ کانفرنس میں بہت سے مسائل پر سمجھوتہ بھی ہو گیا ہے۔

عرب لیگ پر بیروت کے اخبار کی نکتہ چینی

بیروت ۲۰ مئی۔ بیروت کے روزنامہ "الندائی" نے مشرق وسطیٰ کی دفاعی سکیم کے سلسلے میں عرب لیگ کے تذبذب پر اظہار افسوس کیا ہے۔

اخبار مذکور نے طنزاً یہ لکھا ہے کہ ہمیں ہر تجویز کے متعلق "نہ" کہہ دینے کی عادت ہے کیا ہم بھول چکے ہیں کہ مسئلہ فلسطین کے حل کے لئے وائٹ پیپر کو مسترد کر کے ہم فلسطین کو کھو بیٹھے تھے۔ اور اب وائٹ پیپر کی پیشکش سے بہت کم ہی قبول کرنے کو تیار ہیں۔ عرب لیڈروں کو کب احساس ہو گا۔ کہ "منفی پالیسی سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔"؟ (اسٹار)

حکومت کو شیخ حسام الدین احراری کا چیلنج

لاہور ۲۰ مئی۔ کل رات دہلی دروازے کے باہر ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مشہور احراری لیڈر شیخ حسام الدین نے پورے جوش کے ساتھ اس امر کا اعلان کیا کہ مجلس احرار قانون ہاتھ میں لے کر احمدیوں کے جلسوں میں ضرور گڑبڑ ڈالے گی۔ اور اس امر کی ہرگز پرواہ نہیں کرے گی کہ حکومت اس قانون شکنی اور بدامنی کے متعلق کیا رویہ اختیار کرتی ہے۔ انہوں نے کراچی کے چیف کمشنر مسٹر اے ٹی نقوی کے اس بیان پر کہ کراچی کے حالیہ فساد میں ایک منظم جماعت کا ہاتھ ہے حیرت بر ہمی کا اظہار کیا اور گرج کر کہا کہ اگر اب تک مجلس احرار نے احمدیوں کے جلسوں میں کسی منظم سازش کے تحت گڑبڑ نہیں ڈالی تھی۔ تو وہ اب ایسا ضرور کرے گی۔ حکومت کان کھول کر سن لے کہ اگر وہ جلسوں میں گڑبڑ کا نوٹس لینے پر آمادہ ہے تو ہم پیچھے ہٹنے والے نہیں۔ ہم تمام خطرات سے ٹکر لینے کے لئے تیار ہیں۔ جب تک شیخ حسام الدین احراری اور ان سے قبل ماسٹر تاج الدین انصاری تقریر کرتے رہے۔ احراریوں کا خاص ٹولہ جو سٹیج کے گرد بیٹھا ہؤا تھا۔ جماعت احمدیہ اور وزیر خارجہ پاکستان کے خلاف امن سوز نعرے لگاتا رہا۔

کمیونسٹ قیدیوں اور امریکی پہریداروں کے درمیان شدید تصادم

ایک قیدی ہلاک اور ۸۵ مجروح ہو گئے

ٹوکیو ۲۰ مئی کوریا میں اقوام متحدہ کی زیر حراست کمیونسٹ فوجی قیدیوں اور امریکی پہریداروں کے درمیان شدید تصادم ہو گیا۔ جس کے نتیجہ میں ایک قیدی ہلاک اور ۸۵ مجروح ہو گئے۔

معلوم ہؤا ہے کہ پہریدار قیدیوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا چاہتے تھے لیکن انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ مسلح پہریداروں کے مصمم اصرار پر کمیونسٹوں اور پہریداروں کے درمیان زبردست جھڑپ ہو گئی جس کی وجہ سے ایک کمیونسٹ فوجی قیدی ہلاک اور ۸۵ زخمی ہوئے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

فدیۃ الصیام

گذشتہ سال بہت سے ایسے دوستوں نے جو بوجہ شرعی عذر کے روزے نہ رکھ سکتے تھے ہمیں فدیۃ الصیام کے طور پر رقوم بھیجی تھیں۔ اور ہم نے ان کی طرف سے غربا سے روزے رکھا دیئے تھے۔ اس سال بھی بعض دوست رقمیں بھیج رہے ہیں۔ اور بھی ایسے احباب جو بوجہ شرعی عذر کے روزے نہ رکھ سکتے ہوں۔ اور مقامی طور پر ان کو اپنی بجائے روزہ رکھنے والا میسر نہ آئے تو وہ روپیہ ہمیں بھیجدیں۔ ہم ان کی طرف سے غربا سے روزے رکھوالیں گے انشاء اللہ

فدیہ کے متعلق یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ اسی حیثیت کے کھانے کا دینا مستحسن ہے۔ جس حیثیت کا کھانا انسان خود کھاتا ہے۔ لنگر خانہ میں دو حیثیتوں کے کھانے پکائے جاتے ہیں۔ جن کی قیمتیں علی الترتیب ۱۴ روپے اور ۲۵ روپے ماہوار ہیں۔ اول الذکر میں عام طور پر ایک وقت دال اور ایک وقت گائے کا گوشت ہوتا ہے۔ اور ثانی الذکر میں بالعموم دونوں وقت بکری کا گوشت۔

بعض دوست مہمانوں کی افطاری کے لئے بھی روپیہ ہمیں بھیجا کرتے ہیں۔ اگر کوئی دوست چاہیں۔ تو اس دفعہ بھی بھیجکر ثواب اور برکت حاصل کریں۔

مہربانی کرکے یہ تمام رقوم براہ راست افسر لنگر خانہ کو بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ ایسے تمام احباب کے نام دعا کے لئے اخبار میں شائع کرا دیئے جائیں گے (افسر لنگر خانہ ربوہ)

چندہ جات لازمی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانے چاہئیں

نظارت بیت المال کی طرف سے یہ مستقل ہدایت ہے کہ ہر ماہ کا چندہ ۲۰ تاریخ تک ربوہ پہونچ جائے۔ مگر ایک عرصہ سے عہدہ داران مال اس ہدایت کی طرف کما حقہ توجہ نہیں فرما رہے۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہذا عہدہ داران مال کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس ہدایت کی پابندی فرمائیں۔ اور تمام رقوم مرکزی ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیں جزاکم اللہ احسن الجزاء (نظارت بیت المال ربوہ)

اعلان

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے امیدواران کا جو امتحان کمشن نے ۱۳/۴/۵۲ کو لیا تھا۔ اس میں کل ۲۲ امیدوار شامل ہوئے تھے ان میں سے مندرجہ ذیل ۱۲ امیدوار پاس ہوئے ہیں۔ ان کے نام مع حاصل کردہ نمبرات درج ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام	نمبر حاصل کردہ
۱	شریف احمد خان صاحب ولد محمد یوسف خان صاحب	۱۰۲/۱۵۰
۲	بشارت احمد صاحب ولد حافظ عبد السمیع صاحب	۹۲
۳	عبد الحکیم صاحب ولد محمد موسٰے صاحب	۸۹
۴	معین الدین صاحب ولد قریشی رشید احمد صاحب ارشد	۸۸
۵	حکیم محمد منیر صاحب ولد مولوی محمد اعظم صاحب مرحوم	۸۷
۶	محمد حنیف احمد صاحب ولد خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب	۸۳
۷	بشیر احمد صاحب قریشی ولد صوفی عطا محمد صاحب	۷۹
۸	محمد یٰسین صاحب ولد محمد شادی صاحب مرحوم	۷۳
۹	بشارت احمد صاحب باجوہ ولد بشیر احمد صاحب	۶۵
۱۰	راجہ محمد اکبر صاحب ولد راجہ منور خان صاحب	۶۵
۱۱	عبد المجید صاحب ولد ظہور احمد صاحب	۶۴
۱۲	قمر الحق صاحب ولد سید حکیم عبد الہادی صاحب	۵۸

(ناظر بیت المال)

شکریہ احباب

میں ان تمام دوستوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے لڑکے ملک عبد الستار مرحوم کی وفات پر اظہار ہمدردی فرمایا اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے آمین خاکسار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بہت ہی ممنون اور شکر گزار ہوں حضور نے باوجود سخت علالت کے عزیزم مرحوم کا جنازہ پڑھایا۔ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے آمین ملک غلام نبی ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

قانون شکنی کا چیلنج

دہلی دروازے میں کل رات احراریوں کے جلسہ میں شیخ حسام الدین احراری نے جناب۔ اے ٹی نقوی کمشنر بہادر کراچی کے اس بیان پر جو انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کراچی کے حالیہ فسادات میں کسی جماعت کا ہاتھ ہے تبصرہ کرتے ہوئے چیلنج دیا کہ

ہم اگر پہلے سازش کرکے احمدیوں کے جلسہ کو نہیں روکتے تھے۔

تو اب نقوی صاحب کے اس بیان کے بعد میں اعلان کرتا ہوں کہ

ہم آئندہ ایسا ضرور کریں گے۔

یقیناً یہ ایک چیلنج ہے جو امن پسند احمدیوں کی طرف تو نہیں ہو سکتا۔ ضرور یہ قانون شکنی کا چیلنج حکومت کو دیا گیا ہے۔ ہم دیکھیں گے کہ حکومت اس کا کیسا جواب دیتی ہے۔

بلا تفصیل رقوم کے متعلق ضروری اعلان

بعض دوست اور سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ بذریعہ منی آرڈر چندہ بھجواتے وقت کوپن منی آرڈر پر تفصیل درج نہیں کرتے۔ اور نہ ہی بذریعہ چٹھی علیحدہ ارسال کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ایسی رقوم متعلقہ جماعت یا فرد کے کھاتہ میں محسوب نہیں ہو سکتیں۔ اور مد بلا تفصیل میں پڑی رہتی ہیں۔ ایسی رقوم کی تفصیل حاصل کرنے کے لئے بذریعہ خط وکتابت اور اعلان الفضل انہیں اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اگر پھر بھی تفصیل نہ آئے۔ تو مطابق فیصلہ مجلس مشاورت وہ رقوم چندہ عام میں منتقل کر دی جاتی ہیں۔

لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ سیکرٹری صاحبان مال کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ رقم بھیجتے وقت اس کی تفصیل کوپن منی آرڈر پر درج نہ ہو سکتی ہو۔ تو بذریعہ چٹھی ساتھ ہی تفصیل بھجوا دیا کریں۔ تاکہ وقت پر رقم داخل خزانہ ہو جایا کرے۔ ورنہ نظارت ہذا مجبور ہوگی کہ ایسی رقوم تین ماہ کے بعد چندہ عام میں منتقل کر دے۔ اگر اس وجہ سے جماعتوں کے حسابات میں خرابی پیدا ہوئی تو اس کی ذمہ واری نظارت ہذا پر نہ ہوگی۔ ناظر بیت المال ربوہ

افراد جماعت

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال یکم مئی ۱۹۵۲ء سے شروع ہو چکا ہے۔ ایسے احباب جماعت جو براہ راست کسی مقامی انجمن احمدیہ کے ساتھ شامل نہ ہوں۔ اور نہ ہی ان کے قریب کوئی ایسی انجمن ہو۔ جس میں وہ آسانی کے ساتھ شامل ہو سکیں۔ وہ دفتر ہذا کو اپنے پتہ جات سے مطلع فرمائیں۔ یا اگر کسی اور صاحب کو ایسے احباب کا علم ہو تو نظارت ہذا میں ان کے پتے ارسال کرکے ممنون فرمائیں۔ تا ان احباب کے اسم وار کھاتے کھولکر ان کو مرکز کی مالی تحریکات سے آگاہ رکھا جا سکے البتہ جن افراد جماعت کے کھاتے پہلے کھلے ہوئے ہیں ان کو اطلاع دینے کی ضرورت نہیں

ناظر بیت المال ربوہ

امانت تحریک جدید

”صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے۔ لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں“ (حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ) اس امانت میں روپیہ جمع کراتے وقت دوست ”امانت تحریک جدید“ کے الفاظ ضرور لکھا کریں۔ (افسر امانت)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار آجکل چند ایک سخت مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب ان مشکلات اور پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبد اللطیف عدن (۲) خاکسار کی نانی صاحبہ والدہ بابو غلام احمد صاحب حال سرگودہا عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں۔ آجکل بہت زیادہ حالت خراب ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (شیخ رشید احمد ثاقب سنگرور) حال تعلیم الاسلام کالج لاہور

روزنامہ ـــــ الفضل ـــــ لاھور
مورخہ ۲۱ مئی ۱۹۵۲ء

اسلام ایک زندہ مذہب ہے؟

۱۸ مئی کی رات کو کراچی جہانگیر پارک میں چوہدری محمد ظفر اللہ خان "اسلام ایک زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر فرما رہے ہیں اور باہر شورش پسند عناصر احراریوں کی قیادت میں "ظفر اللہ خان مردہ باد" کے نعرے لگا رہے ہیں۔ یہ شورش پسند کون ہیں؟ احراری کہتے ہیں کہ وہ اسلام کے فدائی ہیں۔ وہ مسلمان ہیں اور وہ برداشت نہیں کرسکتے کہ اسلام کی اس طرح کھلم کھلا توہین کی جائے۔ یعنی احراریوں کی دنیا میں "اسلام ایک زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر کرنا اسلام کی کھلم کھلا توہین کرنا ہے۔ کیا ستم ظریفی ہے؟

چوہدری محمد ظفر اللہ خان وزیر خارجہ پاکستان جنہوں نے اقوام عالم کے سامنے عظیم الشان کانفرنس میں ٹیلیویژن پر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا عظیم الشان کردار پیش کرکے امریکہ کے بچے بچے کو متاثر کر دیا اور امریکہ کے بڑے بڑے سائنسدانوں فلاسفروں اور مذہبی راہنماؤں کو اسلام کی خوبیوں کا معترف بنا دیا۔ آج اپنے اسلامی وطن کے سب سے بڑے شہر میں جب وہ

"اسلام ایک زندہ مذہب ہے"

کے موضوع پر تقریر کرنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو ایک مفسد، پرداز گروہ کے رنگ لیڈر شہر کے چند سر پھروں کو ساتھ لے کر اس پر حملہ کرنے کے لئے نعرے لگاتے ہوئے کہتے ہیں کہ۔

"چوہدری ظفر اللہ خان مردہ باد"

کتنی حیرت کی بات ہے؟

آج جب امریکہ کا بچہ بچہ امریکہ کے بڑے بڑے سائنسدان، فلاسفر، سیاسئین اور مذہبی راہنما یہ خبر پڑھیں گے اور ان کو معلوم ہوگا کہ وہ شخص جس نے ہم کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان کردار سے متاثر کیا تھا۔ جس نے ہمیں اسلام کی خوبیوں کا معترف بنایا تھا۔ کہ اسلام دنیا میں امن پیدا کرنے کے لئے آیا ہے۔ جب تمام امریکہ کے لوگ اخبارات میں یہ پڑھیں گے۔ کہ اسی شخص نے جب اپنے وطن میں اس وطن میں جو اسلام کے نام پر معرض وجود میں لایا گیا ہے۔ جس کے متعلق مشہور ہو رہا ہے کہ وہاں اسلامی شریعت کے مطابق حکومتی دستور وضع کیا جائے گا

جب وہ لوگ پڑھیں گے کہ جب وہی شخص اپنے اسی وطن میں جو اسلام کے نام پر لیا گیا ہے۔

"اسلام ایک زندہ مذہب ہے"

کے موضوع پر تقریر کر رہا تھا۔ تو اسی وطن کے رہنے والے مسلمان کہلانے والے باہر نعرہ لگا رہے تھے۔ "چوہدری ظفر اللہ خان مردہ باد" تو وہ مسلمانوں، پاکستان اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے متعلق کیا اندازہ لگائیں گے؟

وہ یقیناً یہی اندازہ لگائیں گے کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے ہمارے سامنے جھوٹ بولا ہے۔ مسلمان ہرگز وہ نہیں ہیں۔ پاکستان ہرگز وہ نہیں۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کردار (نعوذ باللہ) ہرگز وہ نہیں تھا۔ اسلام ہرگز امن کا وہ دین نہیں۔ جس کو چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے ہمارے سامنے پیش کیا تھا:

دنیا کی اقوام کہتی ہیں پاکستان آج بیسویں صدی میں بھی "مذہبی حکومت" بنانا چاہتا ہے۔ اس کا سر پھر گیا ہے۔ آج جمہوریت کے زمانے اور سیکولرزم کے دور میں کبھی "مذہبی" حکومت بن سکتی ہے۔ پنڈت نہرو نے کشمیر کو ہڑپ کر جانے کے لئے اپنی تقریروں میں بار بار یہی کہا ہے۔ کہ ہم بھارت والے کشمیر میں سیکولر انداز کی حکومت قائم کرنا چاہتے ہیں مگر پاکستان متعصبانہ مذہبی حکومت قائم کرنا چاہتا ہے۔

دنیا کے اس مغالطہ کو دور کرنے اور پنڈت نہرو کے پروپیگنڈے کا جادو توڑنے کے لئے چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے رفیع و بلند اسلامی کردار سے اقوام عالم کے سامنے بار بار ثابت کیا کہ

- اسلام ایک سلامتی کا دین ہے۔
- اسلام ایک امن کا پیغام ہے۔
- اسلام کو اختیار کئے بغیر دنیا کے موجودہ مسائل حل نہیں ہو سکتے۔
- اسلام کی حکمتوں کے بغیر دنیا کی سیاسی تمدنی اور معاشرتی الجھنیں سلجھ نہیں سکتیں
- اسلام ہی اعتدال کا راستہ ہے
- اسلام ہی خدا پرستی کا صحیح معیار قائم کرتا ہے۔
- اسلام ہی نے سب سے پہلے پرزور الفاظ میں لا اکراہ فی الدین کا اصول دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔
- حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت پر ہی عمل کرکے دنیا تباہی سے بچ سکتی ہے۔

وغیرہ وغیرہ

یہ باتیں ہیں جو چوہدری ظفر اللہ خان نے اقوام عالم کے سامنے نہ صرف زبان سے بلکہ اپنے کردار سے پیش کیں۔ اور

اقوام عالم پہلے تو حیران رہ گئیں کیونکہ انہوں نے تو اسلام کا کچھ اور ہی تصور بنایا ہوا تھا۔ انہیں تو یہی معلوم تھا کہ اسلام تلوار کا مرہون منت ہے۔ انہیں تو یہی بتایا پڑھایا اور سکھایا گیا تھا کہ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) (نعوذ باللہ) نہایت سخت گیر اور جابر انسان تھے۔ جنہوں نے تلوار کے زور سے اپنی مذہبی شہنشاہی قائم کی (نعوذ باللہ) جو قافلوں کو لوٹ لیا کرتے تھے۔ (نعوذ باللہ) جو دوسروں کی عورتیں چھین لیتے تھے (نعوذ باللہ) جو اپنی مطلب برآری کے لئے سب کچھ جائز سمجھتے تھے۔

اللہ اللہ . . . .

کتنے بڑے تعصب اور کتنے بڑے مغالطے کا ہمالہ تھا۔ جس کے چوہدری ظفر اللہ خان نے اپنے کردار اور اپنے چند الفاظ کے ڈائنامیٹ سے پرخچے اڑا دیئے۔ اقوام عالم کا چھوٹا بڑا بوڑھا جوان، مرد عورت، سائنسدان، فلاسفر سیاسی اور مذہبی راہنما اسلام کی خوبیوں کے قائل اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم الشان کردار کے معترف ہو چکے تھے کہ

یکایک

کراچی کی یہ خبر فضا میں ہائیڈروجن بم کی طرح پھٹی اور دلوں کی دنیا کو متزلزل کر گئی۔ خبر یہ تھی

"کراچی میں چوہدری ظفر اللہ خان "اسلام ایک زندہ مذہب ہے" کے موضوع پر تقریر کر رہے تھے اور باہر پاکستانی مسلمان کہلانے والے نعرے لگا رہے تھے۔

"چوہدری ظفر اللہ خان مردہ باد"

انہوں نے حملہ کرنا چاہا پولیس نے روکا تو پولیس پر پتھر برسائے گئے دوکانیں لوٹ لیں۔ آگ لگا دی

دنیا کا بچہ بچہ چہ میگوئیاں کرنے لگا ہے کہ چوہدری ظفر اللہ خان نے کتنا جھوٹ بولا تھا اس کا کردار کتنا غیر اسلامی تھا جو ہم نے دیکھا

اسلام تو وہی ہے جو ہمارے پادریوں نے ہم کو بتایا ہے۔
حضرت محمد (رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) تو ویسے ہی تھے۔
جیسا کہ اپنے آباؤ اجداد سے سنتے چلے آئے ہیں۔

دیکھتے دیکھتے پھر وہی کذب اور مغالطوں کا ہمالہ تیار ہو گیا۔ دنیا پھر اسلام سے صدیوں دور ہو گئی۔ اسلام کا حقیقی روشن چہرہ پھر مسلمان کہلانے والوں کے کردار کے بادلوں میں گم ہو گیا۔ . . . .

دنیا کو کیا خبر ہے کہ یہ کردار جو کراچی میں احراریوں نے دکھایا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت نہیں بلکہ اہل طائف کی سنت ہے۔

قربانی کا اصل وقت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کا فرمان ہے۔

"قربانی کا اصل وقت پہلے چھ ماہ ہوتے ہیں۔ اگر تم اس وقت (تحریک جدید کا) وعدہ پورا کر لیتے تو اب چھاتی تان کر پھرتے کہ ہم نے تبلیغ کے لئے جس رقم کا وعدہ کیا تھا وہ ہم ادا کر چکے ہیں"

آپ بھی ۳۱ مئی تک اپنا وعدہ پورا کرکے حقیقی خوشی کا مقام اور اپنے مقدس آقا کی دعائیں اور اللہ تعالے کی خوشنودی حاصل کرنے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ (وکالت مال تحریک جدید)

تعلیم القرآن کلاس
زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

حسب سابق امسال بھی لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام رمضان المبارک کے مہینہ میں تعلیم القرآن کلاس کھولی جائے گی

تمام لجنات بیرونی سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی لجنہ سے ایک ممبر اس میں داخل ہونے کے لئے بھجوائیں۔ ممبرات کے کھانے اور رہائش کا خاطر خواہ انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ذمے ہوگا۔

جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ

حضرت اُمّ المومنین نوّر اللہ مرقدہا کی سیرۃ طیّبہ واقعات کی روشنی میں

(۷)

مکرم احمد الدین صاحب انور

ورکشاپ اکاونٹس آفس این ڈبلیو آر مغلپورہ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"۱۷ فروری ۱۹۴۷ء کو اللہ تعالےٰ نے مجھے ایک بچی عطا فرمائی جس کا نام سعیدہ رکھا گیا۔ چونکہ اس سے پہلے میرے سب بچے فوت ہو چکے تھے اور اس بچی کی صحت بھی خاص اچھی نہ تھی۔ میں اکثر افسردہ خاطر رہتا تھا۔ میں اور میری بیوی اس کی صحت اور درازیٔ عمر کیلئے نہایت تضرع کے ساتھ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کیا کرتے تھے۔ وقت گذرتا گیا لیکن بچی کی صحت کسی طرح بھی اطمینان بخش نہ ہوئی۔ چنانچہ ایک دن میری بیوی نے یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ حضرت اماں جانؓ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو اور ان سے بچی کی صحت کے لئے دعا کرنے اور اس کا نام تجویز کرنے کی درخواست کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ارادہ تکمیل سے پہلے ہی میری تسکین کا باعث ہوا اور مجھے ایسا محسوس ہونے لگا کہ گویا سعیدہ رو بصحت ہے اور اللہ تعالےٰ نے اسے لمبی عمر عطا فرما دی ہے۔

سعیدہ کی عمر اس وقت قریباً تین ماہ ہوگی جب میری اہلیہ وسے لے کر حضرت اماں جانؓ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جس وقت میں حضرت اماں جانؓ کی خدمت میں پہنچی تو آپ ایک لکڑی کے بڑے تخت پوش پر تشریف فرما تھیں اور چھالیہ کاٹ رہی تھیں۔ میرے سلام کے جواب دینے کے بعد ایک چٹائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا "بیٹھ جاؤ"۔ چند لمحے آپ خاموش رہیں۔ میں نے عرض کیا اماں جان میری بچی ہمیشہ بیمار رہتی ہے آپ اس کے سر پہ ہاتھ پھیریں۔ اس کی درازیٔ عمر کیلئے دعا فرمائیں نیز اس کا نام آپ اپنی مبارک زبان سے تجویز فرمائیں۔ اس پہ آپ اپنا دست مبارک سعیدہ کے سر پہ پھیرنے لگیں۔ اور مجھ سے میرا نام دریافت فرمایا۔ میں نے عرض کیا حمیدہ۔ معاً آپ کی زبان سے نکلا "تو بچی کا نام سعیدہ" (واضح رہے کہ اس سے پہلے بچی کا نام حضرت اماں جانؓ پر ظاہر نہ کیا گیا تھا) میں دل ہی دل میں سوچ کر کہ اماں جان کا تجویز کردہ نام وہی ہے جو ہم نے پہلے رکھا ہوا ہے بہت خوش ہوئی۔ اس کے بعد فرمایا

"اللہ تعالےٰ اس بچی کو نیک کرے گا اور لمبی عمر دے گا۔ اللہ تعالےٰ اور بچے بھی دے گا جو زندگی والے ہونگے"

اس واقعہ کو مشکل چار ماہ ہوئے تھے تقسیم ملک کے حادثات ہو گئے جبکہ نہایت بے چارگی اور بے بسی کے عالم میں ہمیں ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبارک بستی قادیان دارالامان سے ہجرت کرنا پڑی۔ گھروں سے نکل کر بورڈنگ میں پناہ لی چند دنوں میں حد درجہ گندہ ہو گیا۔ ایسی صورت میں کسی کی صحت کا درست رہنا ایک غیر ممکن بات تھی۔ چنانچہ میری بچی بیمار ہو گئی اور حالت اس حد تک بگڑ گئی کہ صحت کی کوئی امید باقی نہ رہی۔ وہ تمام علامات جو حالت نزع کی ہوتی ہیں نمایاں اور واضح تھیں۔ میرا دل بیٹھا جا رہا تھا اور میری اہلیہ کو سوائے خاموشی سے آنسو پونچھ لینے کے کوئی چارہ کار نہ تھا۔ چونکہ بظاہر بچی کی موت بالکل قریب نظر آ رہی تھی میرا دل مایوس ہو جاتا اور میں اپنے تئیں پوچھتا کہ کیا اماں جان کی دعائیں اللہ تعالےٰ نے قبول نہیں فرمائیں؟ پھر یکایک میرا دل ایمان سے لبریز ہو جاتا۔ میرے ہونٹ متحرک ہو جاتے اور بے ساختہ میری زبان سے یہ الفاظ نکل پڑتے کہ "ضرور اور ضرور اللہ تعالےٰ نے حضرت اماں جانؓ کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا ہے سعیدہ صحت یاب ہوگی ...." اسی کیفیت میں وہ وقت آ پہنچا جب ڈھوری ستورزنت کا قافلہ موٹروں کے ذریعہ لاہور روانہ ہونے والا تھا۔ چنانچہ میں نے اپنی اہلیہ اور قریب المرگ بچی کو ٹرک میں سوار کر دیا اس وقت بچی کی حالت بے حد نازک تھی۔ ٹرک بورڈنگ کے سامنے سڑک پہ کھڑا رہے تھے اور میں ان کی روانگی کے انتظار میں کھڑا تھا۔ چونکہ سعیدہ مجھ سے جدا ہو رہی تھی۔ میری اہلیہ نے مجھ سے دریافت کیا کہ اگر بچی راستہ میں فوت ہو جائے تو اسے کیا کرنا چاہیئے۔ میں نے جواباً کہا اس کی نعش کو لاہور لے جا کر دفن کر دینا۔

ٹرک جا چکے تھے اور میں دل ہی دل میں پچھتا رہا تھا کہ کیوں میں حضرت اماں جان کی دعاؤں کو جو آپ نے سعیدہ کیلئے کی تھیں بھول گیا۔ کیوں میں نے اپنی بیوی کی توجہ ان دعاؤں کی طرف نہیں کرائی۔ اور کیوں میں نے سعیدہ کے صحت یاب ہونے اور لمبی عمر پانے کا اسے یقین نہ دلایا۔

چند روز کے بعد بورڈنگ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد گرامی پڑھ کر سنایا گیا۔ جس میں مریضوں اور بوڑھوں کو پاکستان چلے آنے کی اجازت دی گئی تھی۔ چونکہ میری صحت بھی خراب ہو چکی تھی۔ اس لئے میں نے دارالامان کو الوداع کہا اور پاکستان چلا آیا۔ سعیدہ کو کہ جس کی موت کے ہم منتظر تھے تندرست پایا اور اللہ تعالےٰ کے حضور سجدہ شکرانہ ادا کیا۔

سعیدہ اللہ تعالےٰ اسے صحیح و سالم رکھے اور لمبی عمر عطا فرمائے آج سوا پانچ برس کی ہے اور کون ہے جو یہ کہنے کی جرأت کرے کہ سعیدہ حضرت اماں جان نور اللہ مرقدہا کی مقبولیت دعا کا ایک زندہ نشان نہیں۔

آہ! وہ برگزیدہ اور مہربان ماں جس کے وجود باجود کے ساتھ ہزاروں ہزار رحمتیں اور برکتیں وابستہ تھیں آج ہم میں موجود نہیں۔ ہم اس کی دردمندانہ دعاؤں سے محروم ہیں۔ افسردہ و محزون ہیں۔ اس کی یاد سے منور اور معمور ہمارے دل اللہ تعالےٰ کے حضور پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ وہ ہماری اس مقدس ماں کو حضرت محمد عربیؐ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انتہائی قرب میں جگہ دے۔ آمین۔"

جناب چوہدری عبد اللہ خاں صاحب

امیر جماعت احمدیہ کراچی نے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کی انتہائی مبارک وفات کی خبر سن کر تاثیر احمد صاحب سے ملاقات کے دوران میں مندرجہ ذیل تاثرات کا اظہار فرمایا:۔

حضرت اماں جان رضی اللہ تعالےٰ عنہا نے ہمیشہ مجھ سے احسان و شفقت کا سلوک فرمایا! میری بیوی اور بچوں سے بہت محبت فرماتی تھیں اور مختلف طریقوں سے عنایات فرماتی تھیں۔ سنہ ۱۹۳۲ء میں گورداسپور ہمارے پاس تشریف لائیں۔ گو میرا مکان شہر گورداسپور سے ایک ملحقہ بستی میں تھا اور راستہ بھی صاف نہیں تھا۔ مکان بھی کسی رنگ میں ان کے قیام کے قابل نہ تھا۔ لیکن آپ نے کئی دن قیام فرمایا اور باوجودیکہ ہم کسی خدمت کے قابل نہ تھے آپ بہت خوش رہیں۔

اسی طرح جب مرزا عزیز احمد صاحب قصور میں مجسٹریٹ تھے اور یہ عاجز بھی وہاں ملازم تھا۔ آپ حضرت مرزا صاحب موصوف کے ہاں تشریف لائیں اور ہمیں اپنی محبت شفقت اور احسانات و عنایات میں برابر شریک فرماتی رہیں۔ میری کسی قسم کی ترقی کی اطلاع سے ہمیشہ بہت خوش ہوتیں اور میری کسی رنگ کی تکلیف کی اطلاع ہونے پہ ہمیشہ دریافت فرمایا کرتی تھیں اور دعا فرمایا کرتی تھیں اللّٰھم ارفع درجتہ فی جنۃ الاعلیٰ آمین۔

سنہ ۱۹۳۶ء سے سنہ ۱۹۴۶ء تک میں ٹانگ کی بیماری میں مبتلا تھا اور آخری چار پانچ سال چلنے پھرنے میں بہت زیادہ تکلیف ہوتی تھی بالآخر سنہ ۱۹۴۶ء اپریل میں بھائی جان چوہدری ظفر اللہ خاں سلمہ اللہ تعالےٰ مجھے انگلستان لے گئے لندن میں میرا اپریشن کروایا (فجزاہ اللہ احسن الجزاء) الحمد للہ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ مجھے صحت بخشی اور اکتوبر میں خاکسار ہندوستان کے لئے صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب جو ان دنوں انگلستان تشریف لے گئے ہوئے تھے کے ہمراہ واپس ہوا۔ ۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۴۶ء کو اس عاجز نے دارالامان پہنچتے ہی مسجد مبارک میں دو نفل شکرانہ ادا کئے۔ ابھی میں التحیات میں بیٹھا تھا کہ کسی خادمہ کی آواز سنائی دی کہ عبد اللہ خاں کہاں ہے۔ اماں جان ان سے ملنے کے لئے کھڑی ہیں اور ملوا رہی ہیں۔ وہ خادمہ مجھے پہچانتی نہیں تھی اور ادھر ادھر پوچھ رہی تھی۔ آخر کسی دوست نے بتایا کہ عبد اللہ خاں وہ بیٹھا ہے میں نے سلام پھیرا تو اس نے مجھ سے کہا کہ اماں جان تمہارا انتظار کر رہی ہیں۔ میاں جان کی اس بے اختیار محبت و شفقت کا خیال کر کے میں آبدیدہ ہو گیا۔ میں حاضر ہوا تو مجھے دیکھ کر بہت دعائیں دیں۔ ٹانگ کے متعلق تفصیلاً دریافت فرمایا اور پھر فرمایا کہ تم میرے سامنے چلو اور میں دیکھوں۔ میں نے چل کر دکھایا بہت ہی خوش ہوئیں۔ اللہ تعالےٰ کا شکر فرمایا اور مجھے دعائیں دیتی رہیں۔ پھر دریافت فرمایا کہ میاں منصور اور تم اکٹھے آئے تھے وہ کیوں نہیں پہنچے۔ میں نے ان کے متعلق تفصیلات بتلائیں۔ اس کے بعد اجازت حاصل کر کے یہ عاجز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حاضر ہونے کیلئے آ گیا۔

مکرم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ اس وقت کی کیفیت اور لذت سے کچھ میں ہی واقف ہوں۔ اللہ تعالےٰ کی عطا کردہ توفیق سے میں نے ہمیشہ ہر نماز میں حضرت اماں جان کے لئے دعا کی اور جب تک زندہ ہوں انشاء اللہ العزیز اپنی اماں جان رضی اللہ عنہا کی بلندیٔ درجات کیلئے دعا کرتا رہوں گا۔ وما توفیقی الّا باللّٰہ العلی العظیم اللّٰھم ارفع درجتھا فی جنۃ الاعلیٰ آمین

ایک بزرگ صحابی کا انتقال

خاکسار کے حقیقی بڑے بھائی شیخ غلام رسول صاحب ولد شیخ عبد العزیز صاحب مہاجر آف سنگرور مؤرخہ ۱۳ مئی سنہ ۱۹۵۲ء بروز منگل ڈیڑھ بجے دوپہر ۷۵ سال کی عمر میں اپنے مولا حقیقی سے جا ملے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ نے انہیں ۱۹۰۵ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے کا شرف بخشا تھا۔ آپ موصی تھے اور اپنی زندگی کا بہت سا حصہ خدمت احمدیت میں صرف کیا۔ آپ کو خاندان نبوت سے خاص الفت تھی۔ آپ کی اولاد میں صرف ایک لڑکی ہے جو بڑی نیک ہے۔

مرحوم کا جنازہ بعد نماز مغرب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے رتن باغ لاہور میں پڑھایا اور بطور امانت کرشن نگر لاہور میں دفن کیا گیا احباب بلندیٔ درجات کیلئے دعا فرمائیں۔

شیخ رشید احمد تعلیم الاسلام کالج لاہور

رمضان المبارک

اسلامی روزہ کی بنیادی غرض

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مبلغ اسلام مقیم بیروت ولبنان)

(۱) حرفِ اول

اسلام نے سال میں ایک ماہ رمضان کا اخلاقی ٹریننگ کے لئے مقرر کیا ہے۔ ماہ رمضان کی ٹریننگ روحانی ترقی کے علاوہ ہمیں پابندی نظام۔ قوت برداشت۔ قربانی۔ ایثار۔ اطاعت۔ فقراء مساکین اور قوم کے پسماندہ طبقہ کے حقوق کی اقتصادی نگہداشت کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ کیونکہ قوم کے پسماندہ افراد کے حقوق کی نگرانی نہ صرف قوم کے معیار زندگی کو بلند کرتی ہے۔ بلکہ اخلاقی قباحتوں سے بھی قوم کو محفوظ رکھتی ہے۔

(۲) قرآن کریم اور روزہ

قرآن کریم نے اسلامی روزہ کا فلسفہ انتہائی اختصار کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ مگر اس میں معنوی کمال یہ ہے۔ کہ وہ مختصر اصطلاح لیکن وسیع اور غیر محدود فضائل و محاسن پر مشتمل ہے۔ چنانچہ روزہ کے متعلق آیا ہے۔

یا ایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔

یعنی اے مومنو تم پر روزوں کو سابقہ اقوام کی طرح فرض کیا گیا ہے۔ تاکہ تم ہر قسم کے شر سے محفوظ رہ سکو۔

قرآن کریم میں تقویٰ کا لفظ بیسیوں مقامات پر آیا ہے۔ تقویٰ کے معنے نہ صرف اپنے آپ کو ہر قسم کی قباحت سے بچانا ہی نہیں ہے۔ بلکہ نیکی کی طرف قدم بڑھانے کو بھی تقویٰ کہتے ہیں۔ تقویٰ کے تمام مادوں اور اشتقاقات میں بچانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

(۳) روزہ اور عملی تحریک

روزہ اپنے تمام احکام اور لوازمات میں عملی شعور پیدا کرتا ہے۔ ایک معین وقت کے لئے جائز اور حلال اشیاء کو بھی متروک کر دیا جاتا ہے۔ تاکہ روزہ دار کے نفس میں اس امر کا احساس ہو سکے کہ میں نے ایک مختصر سے وقت کے لئے اپنے اوپر کھانا اور پینا بند کر لیا ہوا ہے۔ اور اس پر بھی میں تکلیف اور پیاس محسوس کر رہا ہوں۔ مگر قوم کے وہ فقراء اور یتامیٰ جن کو متواتر کئی روز تک فاقے کرنے پڑتے ہیں اور جو پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھا سکتے۔ اگر وہ ایک وقت کھانا کھاتے ہیں۔ تو دوسرے وقت وہ صفر الیدین ہوتے ہیں۔ ان کی کیا حالت ہوتی ہوگی۔ اور یہی احساس اس کو غریب پروری اور خدمت یتامیٰ کے لئے تیار کرتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے۔ کہ آپ کی سخاوت اور غریب پروری رمضان کے ایام میں ایک ایسی تیز آندھی کے موافق ہوتی تھی۔ جس کا اثر وسیع ہو۔ چنانچہ آتا ہے۔

اجود بالخیر من الریح المرسلۃ

یعنی آپ (رمضان میں) تیز اور وسیع اثر والی آندھی سے بھی زیادہ سخی ہوا کرتے تھے۔

اسلام نے پسماندہ طبقہ کے حقوق کی حفاظت ایک ایسے مؤثر اور عملی ذریعہ سے فرمائی ہے۔ جس کے ذریعہ ایک روزہ دار کی روح پکار اٹھتی ہے۔ کہ ہاں میں فقراء اور یتامیٰ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہوں۔

(۴) لغو کاموں سے احتراز

اسلامی روزہ میں اعتدال کا پہلو رکھا گیا ہے۔ جو انسان برداشت کر سکتا ہے۔ مگر اس اعتدال میں ایک نمایاں اخلاقی پہلو موجود ہے۔ جو روزہ کی غایت اساسی کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور جس کا ذکر قرآن کریم نے لعلکم تتقون میں کیا ہے۔ حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں

من لم یدع قول الزور والعمل بہ فلیس للّٰہ حاجۃ فی ان یدع طعامہ وشرابہ (البخاری)

یعنی جو شخص لغو قول اور عمل کو نہیں چھوڑتا تو خدا تعالیٰ کو ہرگز اس امر کی ضرورت نہیں ہے۔ کہ وہ کھانے پینے سے محروم رہے۔ روزہ کا نام قرآنی اصطلاح میں "صوم" رکھا گیا ہے۔ جس کے معنے رکنے کے ہیں اس لئے صائم کے معنے ہیں وہ شخص جو ہر قسم کی لغو حرکات سے رکنے والا ہو۔ اور اس کے بالمقابل وہ اپنے اندر نیکی کا شعور عملی رنگ میں پیدا کرے۔ روزوں کے فضائل کے متعلق ایک عجیب اور لطیف توارد قرآنی اصطلاح اور حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی حدیث میں واقع ہوا ہے۔

قرآن کریم نے روزہ کی غرض و غایت تقویٰ فرمائی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ "الصیام جُنّۃ"۔ کہ روزے بمنزلہ ڈھال کے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے روزوں کو ڈھال اس لئے فرمایا۔ کہ جس طرح ڈھال دشمن کے حملہ کو روکتی ہے۔ اور انسان دشمن پر حملہ کرنے کے لئے اسے استعمال کرتا ہے۔ اسی طرح روزے اپنی تاثیرات ایسے رنگ میں انسانی نفس پر ڈالتے ہیں۔ کہ وہ شیطانی ہجوم کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور بالآخر ہر قسم کی حرکات سیئہ سے بچ جاتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔

اذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان سابہ احد او قاتلہ فلیقل انی صائم (متفق علیہ)

یعنی جب کسی کا روزہ ہو۔ تو وہ کسی قسم کی بدگوئی نہ کرے۔ اور نہ ہی فضول باتیں کرے۔ اور اگر اسے کوئی گالی دیوے۔ یا اس سے لڑائی جھگڑا کرے۔ تو روزہ دار اس کا جواب خاموشی سے دیوے۔ ہاں یہ ضرور کہہ دیوے۔ کہ بھائی میں روزہ دار ہوں۔ اور مجھے اس قسم کی حرکات سے منع کیا گیا ہے۔ فریق ثانی طبعی طور پر نہ صرف شرمندہ ہوگا۔ بلکہ اسے ایک سبق مل جائے گا۔ کہ روزہ انسان کو اخلاق حسنہ اور شرافت و نجابت کا درس دیتا ہے۔ تو مجھے بھی اسی قسم کا نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

(۵) حلاوت ایمان اور لذت وصال سے سیرابی

قرآن مجید کا نزول مبارک ماہ رمضان میں ہوا۔ جس میں اخلاقی اجتماعی۔ قانونی۔ سیاسی اور اقتصادی احکام درج ہیں۔ جس نے اپنی فصاحت و بلاغت سے فصحاء عرب کو سرنگوں کر دیا۔ اور بعد میں آنے والے علماء نے اس قرآن سے کئی علوم اور مسائل کا استخراج کیا۔ مستشرقین بھی اس کے مطالب سے انگشت بدنداں ہو گئے۔ ایسی مقدس کتاب کا نزول ماہ رمضان میں ہوتا ہے۔ پھر اس کا درس ہو رہا ہے۔ تو دوسری طرف امت اسلامیہ کے حفاظ تراویح اور تہجد کی نمازوں میں اس کی قرأت فرما رہے ہیں۔ نوافل کی کثرت سے ایک عجیب محشر برپا ہے۔ جن کو فرصت ہو۔ اور ان کے کام اعتکاف کی اجازت دیتے ہوں۔ وہ اعتکاف بیٹھتے ہیں۔ اور خدا کے حضور سربسجود رہتے ہیں۔ روزوں کے احکام پر عمل کرنے سے مومنوں کی پیشانیوں پر ایک عجیب روحانیت ٹپک رہی ہے۔ وہ ایمانی حلاوت اور لذتِ وصال سے سیراب ہو چکے ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔

من کان من اھل الصیام دعی من باب الریان (متفق علیہ)

یعنی جنت کے بہت سے دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازہ کا نام "ریان" ہے۔ جس میں سے روزہ دار داخل ہوں گے۔ دراصل یہ حدیث ایک لطیف اشارہ کو لئے ہوئے ہے۔ عربی زبان میں ریان کے معنے "عطشان" پیاسے کے مقابلہ میں سیراب ہونے کے ہیں۔ یعنی مومن روزہ دار اس ماہ روزوں کی برکت اور قرآن کریم کی برکت سے اپنے نفس کو سیراب ہوتا ہوا پاتا ہے۔ اور اس کی طبیعت میں ہر لحاظ سے اطمینان ہوتا ہے۔ اور وہ کسی قسم کی پیاس اور حاجت محسوس نہیں کرتا۔ چنانچہ بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم روزوں کی خصوصیات اور عمومی فوائد کا ذکر یوں فرماتے ہیں۔

اذا جاء رمضان فتحت ابواب الجنۃ و غلقت ابواب النار و صفدت الشیاطین۔ (متفق علیہ)

یعنی جب رمضان اپنی برکات اور روحانی تاثیرات لے کر آتا ہے۔ تو جنت کے دروازوں کو کھول دیا جاتا ہے۔ اور اس میں داخلہ کی ندا عام ہوتی ہے جہنم کے دروازوں کو بند کر دیا جاتا ہے۔ اور رحمت سے دور رہنے والوں کو برے کاموں سے جکڑ لیا جاتا ہے۔

دراصل یہ حدیث لطیف استعارات اور تشبیہات پر مشتمل ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ رمضان کے احکام اور مسائل پر عمل کرنا سراسر رحمت اور برکت کا باعث ہے۔ اور وہ اجتماعی فوائد پر مشتمل ہیں۔ اور یہ کام انسان کو عمل کی ترغیب دلاتے ہیں۔ اس لئے ان احکام صیام پر عامل ہمیشہ مطمئن رہے گا۔ اور موجودہ زمانہ میں "اشتراکیت" کا پرفریب جال اس وقت ہی کمزور ہو سکتا ہے۔ بلکہ قطعی نابود ہو سکتا ہے جبکہ انسان پسماندہ طبقہ کے حقوق کی نگرانی کرے۔ اور یہی وہ حکمت ہے۔ جو روزوں میں پائی جاتی ہے۔ الغرض رمضان کا مہینہ مجسم برکت ہے۔ اور ہمیں عملی لحاظ سے اس کو "مرحبا" کہنا چاہیئے۔

سنت نگر لاہور میں درس اور نماز تراویح

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ سنت نگر لاہور کی طرف سے امسال بھی ماہ رمضان المبارک میں ملک فضل حسین صاحب کے مکان ۳۶ سوتو سنگھ روڈ پر درس کا انتظام کیا گیا ہے۔

(۱) بعد نماز فجر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس مکرم چوہدری مہتاب الدین صاحب صدر حلقہ دیں گے۔

(۲) بعد نماز عصر مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل مبلغ سیرالیون (افریقہ) درس قرآن کریم دیں گے۔

(۳) بعد نماز مغرب ناخواندہ اطفال و خدام کو تعلیمی اسباق دیئے جائیں گے۔

(۴) نماز عشاء کے بعد تراویح کا بھی انشاء اللہ انتظام کیا جائے گا۔

امید ہے سنت نگر کے قریبی محلہ جات شام نگر، رشی نگر۔ رام نگر۔ کرشن نگر۔ پریم نگر کے احباب بھی وقت مقررہ پر تشریف لا کر ان سے مستفید ہوا کریں گے۔

خاکسار محمد برکت اللہ زعیم حلقہ سنت نگر لاہور

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے زیر انتظام پندرہ روزہ تربیتی کلاس کی روئداد

(از مکرمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

[illegible]

اس سال پندرہ روزہ تربیتی کلاس، مجلس مشاورت کے معاً بعد ۱۸ اپریل کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام دفتر لجنہ میں کھولی گئی۔ نو طالبات باہر سے شامل ہوئیں اور ربوہ کی صرف تین طالبات نے حصہ لیا۔ ایک خاتون ورزالہ احمد نگر سے آتی تھیں۔ طالبات کی علمی قابلیت مختلف تھی۔ مثلاً چار طالبات میٹرک، چار مڈل اور دو پرائمری اور باقی صرف پڑھنا ہی جانتی تھیں۔ ان کے لئے ایسا پروگرام مرتب کیا گیا تھا جس کے ذریعہ وہ چوبیس ۲۴ گھنٹے مصروف رہیں۔ ان کے پڑھانے کے لئے جو تعلیمی نصاب مقرر کیا گیا تھا وہ مندرجہ ذیل ہے۔ ساتھ ہی اساتذہ کرام کے نام بھی لکھے جاتے ہیں۔

مضمون	مقررہ نصاب	اسمائے گرامی اساتذہ کرام
۱۔ قرآن کریم	پارہ اول نصف اول باترجمہ مختصر تفسیر۔ پارہ عم کی آخری دس سورتیں معہ ترجمہ حفظ کرائی	مکرمی ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین
۲۔ حدیث	چالیس جواہر پارے ریڈنگ لفظی ترجمہ اور مختصر تشریح	مکرمہ امۃ اللہ خورشید صاحبہ
۳۔ عربی	۱۲ اشعار عربی قصیدہ کے مع ترجمہ ہر طالب حفظ کرنے پچاس اشیاء کے عربی میں نام	امۃ الرشید شوکت
۴۔ فارسی	دس شعر فارسی درثمین مع ترجمہ یاد کرنے	امۃ الرشید شوکت
۵۔ کلام	حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سلسلہ احمدیہ پر موجودہ اعتراضات کے جوابات مثلاً وفات مسیح مسئلہ نبوت۔ جہاد معجزات کی حقیقت۔ معراج کی حقیقت پیشگوئیوں کے اصول وغیرہ۔ مکرمی قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری	
۶۔ تاریخ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی کے موٹے موٹے واقعات از دعویٰ تا الہام تا وفات مکرمی مولوی نصیر احمد صاحب ناصر متعلم جامعۃ المبشرین	
۷۔ فقہ	پانچ ارکان اسلام اور ان کی مختصر تشریح	مکرمی مولوی عبد الشکور صاحب متعلم جامعۃ المبشرین

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل علماء کرام نے مندرجہ ذیل عنوانات کے ماتحت لیکچر دیئے

عنوان	لیکچرار
۱۔ مرکز سے وابستگی	جناب مولوی غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ
۲۔ تربیت اولاد اور عورتوں کی ذمہ داریاں	جناب مولوی قمر الدین صاحب فاضل
۳۔ ذکر حبیب	جناب خان صاحب برکت علی خانصاحب
۴۔ احمدی غیر احمدی میں فرق	،، مولوی دوست محمد صاحب متعلم جامعۃ المبشرین
۵۔ انگلینڈ کی عورتوں کی عائلی۔ مذہبی۔ سیاسی زندگی پر روشنی	جناب مولوی مقبول احمد صاحب مبلغ انگلینڈ حال جامعۃ المبشرین
۶۔ لبنان ،، ،، ،،	مولوی شیخ احمد صاحب چغتائی مبلغ شام حال ربوہ
۷۔ مشرقی افریقہ کی عورتوں کی عائلی۔ مذہبی۔ سیاسی زندگی پر روشنی	مولوی جلال الدین صاحب قمر مبلغ مشرقی افریقہ حال ربوہ
۸۔ اسلامی تمدن	حافظ محمد رمضان صاحب فاضل
۹۔ دفاعی معلومات اور عورتوں کی ذمہ داریاں	مکرمی خان بشیر احمد خانصاحب سالار مسلم لیگ نیشنل گارڈ ربوہ
۱۰۔ دنیا کے مختلف اقتصادی نظاموں سے تعارف	جناب مولوی مولود احمد صاحب بی اے جامعۃ المبشرین ربوہ

ان تمام تقاریر کے نوٹس طالبات نے اپنی کاپیوں پر نوٹ کئے۔ تمام اساتذہ کرام نے نہایت محنت اور کوشش سے پڑھایا۔ مولوی محمد شفیع صاحب اشرف متعلم درجہ رابعہ جامعۃ المبشرین ربوہ نے تمام انتظامی امور میں ہماری مدد کی۔ ان تمام اصحاب کے اسمائے گرامی جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس پروگرام میں حصہ لیا۔ دعا کیلئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کئے گئے۔

چودہ ۱۴ روز میں اس کلاس کا کورس ختم کر دیا گیا۔ دو دن تیاری کے لئے دیئے گئے۔ اور ۲/۵/۵۲ کو نو طالبات سے تحریری امتحان لیا گیا۔ اور چار طالبات سے زبانی۔ سب طالبات نے توجہ۔ شوق۔ محنت اور کافی دلچسپی سے پڑھائی کی۔ اور اچھی قابلیت ان میں پیدا ہو گئی۔ امید ہے اگر وہ اپنے مطالعہ اور تقریر کی مشق کو جاری رکھیں گی۔ تو انشاء اللہ اچھی قابل مقررہ بنیں گی۔ نیز ہم ان طالبات سے امید کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنی منزل مقصود پر پہنچکر اپنے فرائض کو بھول نہیں جائیں گی۔ بلکہ جو کچھ وہ مرکز سے سیکھ کر گئی ہیں۔ دوسروں کو بھی سکھائیں گی۔ اور اپنی تعلیمی جدوجہد کی رپورٹ مرکز میں بھجواتی رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے آمین

مورخہ ۳/۵/۵۲ کو جلسہ کیا گیا۔ جس میں جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے طالبات کو نصائح فرمائیں۔ اور ان کی تقاریر کو بھی سُنا۔ آخر میں دعاؤں کے ساتھ ان کو رخصت کیا گیا۔

نتیجہ امتحان درج ذیل ہے۔ امۃ الحفیظ صاحبہ آف گھیانہ و سعیدہ بیگم صاحبہ آف ربوہ جنہوں نے اس سال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ مجموعی لحاظ سے نمبروں میں برابر رہیں۔ اس لئے ایک انعام اوّل سعیدہ بیگم آف ربوہ کو اور ایک انعام اول امۃ الحفیظ آف گھیانہ کو دیا جائیگا۔ اور دوسرا انعام حبیبہ بیگم صاحبہ آف شادی وال کو اس کلاس میں سیکنڈ آنے پر دیا جائیگا

نتیجہ امتحان تربیتی کلاس ۲ مئی ۱۹۵۲ء (تحریری)

نمبر شمار	نام طالبات		حاصل کردہ نمبر
۱	امۃ الحفیظ آف گھیانہ	میٹرک	۲۳۲/۳۰۰ اوّل (باہر سے)
۲	وحیدہ بیگم آف جڑانوالہ	،،	۲۰۵/۳۰۰
(۳)	امۃ الحفیظ آف جڑانوالہ	مڈل	۱۷۷
(۴)	سعیدہ بیگم آف ربوہ	میٹرک	۲۳۳ اوّل (ربوہ)
(۵)	ممتاز بیگم آف وانمیال	مڈل	۱۶۹
(۶)	سیدہ ثریا آف ربوہ	،،	۱۹۳
(۷)	محمودہ ثروت آف سیالکوٹ	مڈل	جی۔ ۱۹۸
(۸)	حبیبہ بیگم آف شادی وال	پرائمری	۲۰۶ سیکنڈ
(۹)	حلیمہ بیگم آف ربوہ	میٹرک	۱۶۶

نتیجہ امتحان تربیتی کلاس (زبانی)

نمبر	نام	نمبر
۱	خضر سلطانہ آف کراچی	۱۴۲/۳۰۰
۲	غلام فاطمہ آف بھیرہ	۱۴۰
۳	نذیر بیگم صاحبہ	۱۳۱
۴	فاطمہ بیگم احمد نگر	۱۳۴
(۵)	رضیہ بیگم آف چنیوٹ	۱۱۶

اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

تحریک جدید کے جہاد کبیر میں انڈونیشیا قابل تعریف اور قابل تقلید

ستاسی ہزار کے وعدے

۱۰۳۲ مجاہدین کی شاندار قربانیاں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور وعدہ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی تحریک جدید کی اسم وار فہرستیں پیش کرتے ہوئے سید محمد شاہ صاحب امیر جماعت لکھتے ہیں:۔

(۱) حضور انور کی خدمت اقدس میں انڈونیشیا کی سولہ جماعتوں کے وعدے چندہ تحریک جدید بابت ۱۹۵۲ء پیش کرتے ہوئے درخواست ہے کہ حضور ازراہ نوازش قبول فرما کر ان دوستوں کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ احباب کے ان وعدوں کو قبول فرما کر توفیق بخشے۔ کہ تمام دوست اپنے وعدوں کو میعاد کے اندر ادا کر دیں۔

(۲) ابتدائی اطلاع بذریعہ تار ان سولہ جماعتوں کے وعدوں کا میزان اسی ہزار روپیہ (انڈونیشی کرنسی) پیش کیا گیا تھا۔ الحمد للہ: آج حضور کی خدمت میں ان سولہ جماعتوں کا وعدہ ۸۶۳۷۴/- (چھیاسی ہزار تین سو چوہتر روپیہ) پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے۔

(۳) ابھی چند جماعتوں کے وعدے موصول نہ ہوئے۔ جاوا میں دو برانچیں اور ایک سب برانچ باقی ہیں۔ جہاں ابھی خاکسار جا نہیں سکا یعنی چی کالونگ کولون برانچ۔ اور چی آن ڈم میں خادم ابھی تک جا نہیں سکا۔ گوڈر ونگ کی برانچ میں خاکسار ایک دفعہ جا چکا ہے۔ ان کے وعدوں کے موصول ہونے کا انتظار ہے۔

(۴) اس کے علاوہ شمالی سماٹرا میں تین برانچیں ہیں۔ ان تینوں کے وعدے تا حال موصول نہیں ہوئے یعنی میدان، تمبنگ تنگی۔ اور تیبنگ بالے اس علاقہ میں مکرم مولوی زینی دحلان صاحب لوکل مبلغ کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں۔ خاکسار نے ان کو بذریعہ خط تحریک کرنے کے لئے لکھا ہے۔ تا حال ان کے وعدے موصول نہیں ہوئے۔ ان کو اخبار الفضل بھی نہیں مل رہا۔ اس لئے وہ پوری طرح مرکز کی ہر آن اقدام تحریک سے آگاہ نہیں ہو سکتے۔ خادم متعدد بار وکالت تبشیر میں ان کے نام اخبار الفضل جاری کرنے کے لئے لکھ چکا۔ لیکن افسوس کہ اخبار الفضل ابھی تک جاری نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ وسطی سماٹرا میں پاڈانگ کے علاقہ میں ایک جماعت تالنگ کی ایسی ہے۔ جس کے وعدے موصول نہیں ہوئے۔ اور ایک جماعت شمالی سلیبس میں موتو بابی لیبار نامی ہے وہاں سے بھی وعدے موصول نہیں ہوئے۔ اس علاقہ میں یہی ایک جماعت ہے۔

(۵) حضور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ باقی رہے ہوئے تمام احباب کو بڑھ چڑھ کر تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے آمین

(۶) حضور! بعض احباب نے باوجود سخت تنگی اور مالی مشکلات کے نہایت شاندار اور نمایاں وعدے کئے ہیں جن میں سے حمیر یا صاحب اور برزخ صاحب (دونوں جماعت بنگا پرنا سے ہیں) خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ خاکسار نے ان سے وعدہ کیا تھا۔ کہ حضور انور کی خدمت میں ان کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست پیش کرے گا۔ اسی طرح وانا سگرا کی جماعت کے پریذیڈنٹ اے جبن صاحب نے خاص محنت سے کام کیا ہے۔

(۷) جاکرتا میں ایک دوست جمہور نامی ہیں۔ جو کہ فوج میں لفٹیننٹ ہیں۔ انہوں نے متواتر کئی روز اپنی جیب اس نیک کام کے لئے لاکر دات کے گیارہ گیارہ بجے تک خاکسار کے ہمراہ احباب سے وعدوں کے لینے کے ضمن میں نہایت محنت سے کام کیا۔ اگر ان کی جیپ نہ ہوتی۔ تو جاکرتا میں سینکڑوں روپیہ کا خرچ سواری کے لئے کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح ایک دوست عبد الواحد باکتا فی نے نہایت محنت سے کام کیا۔ گاروت سے حاجی بصری صاحب کے علاوہ مجی صاحب نے بھی خوب کام کیا ہے۔

(۸) اکثر جماعتوں کے دورہ پر خاکسار کے ہمراہ مکرم مولوی عبد الواحد صاحب مولوی فاضل شامل رہے ہیں۔ نیز ایک اور دوست حاجی بصری صاحب آف گاروت نے بھی وعدوں کی فراہمی میں خاص طور پر قابل تعریف کام کیا ہے۔ بوگور میں ذکریا صاحب نے محنت سے کام کیا۔ اور سوکا بومی میں دادن گومیتو صاحب نے بھی بہت مدد کی ہے۔ پس خادم نہایت ادب سے درخواست کرتا ہے کہ حضور ان تمام دوستوں کے لئے دعا فرما کر خدام نوازی فرمائیں۔

درخواست دعا

میری لڑکی مسبشرہ نسرین کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ آج کل زیادہ بیمار ہے۔ احباب درد دل سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ساجنٹ ضیاء اللہ خان ڈرگ روڈ۔ کراچی)

(۹) بقیہ جماعتوں سے بھی اگر اس اخلاص سے وعدے آئے۔ جس اخلاص سے اس وقت تک جماعتوں نے نمونہ پیش کیا ہے۔ تو امید ہو سکتی ہے۔ کہ ایک لاکھ تک وعدے پہنچ جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بلاشبہ یہ ناچیز نہایت ہی اوب سے درخواست کرتا ہے۔ کہ حضور از راہ کرم اپنے اس حقیر غلام کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھ ناچیز کو بہترین طور پر خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ اور حضور پر نور کے ارشادوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور انجام بخیر کرے۔ اور ہر میدان اور ہر مرحلہ میں وہ خود ہی رہنمائی فرمائے۔ نیز یہ کہ انڈونیشیا میں جلد ہی احمدیت کو عظیم الشان ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

(۱۰)

نمبر شمار	تعداد معطی صاحبان	نام جماعت	رقم
۱	۱۵۲	جاکرتا۔ جاوا	۱۶,۶۴۴
۲	۱۰۹	تسکملایا۔ جاوا	۱۴,۴۵۰
۳	۱۳۱	پاڈانگ سماٹرا	۱۰,۸۶۶
۴	۹۹	باڈونگ جاوا	۱۰,۰۳۰
۵	۹۸	گارو ت "	۶,۱۲۲
۶	۲۰	سوکابومی "	۵,۵۶۴
۷	۵۵	سنگا پرنا "	۴,۹۴۵
۸	۱۳۰	بوگور "	۳,۳۵۱
۹	۳۴	لاہٹ سماٹرا	۲,۹۱۹
۱۰	۳۰	جی سلاڈ اجاوا	۲,۷۸۱
۱۱	۲۴	پورد کرلو "	۲,۱۳۹
۱۲	۱۰۱	جی پارا ئے "	۲,۱۳۵
۱۳	۱۲	سودا بایا "	۱,۱۱۹
۱۴	تفصیل بعد میں آئے گی	دانا سیگرہ "	۱۱۱۸
۱۵	۲۷	جگ جاکرتا "	۹۷۸
۱۶	۷	جی آف جیسر	۷۰۰
۱۷	۳	تین کس افراد براہ راست متفرق	۵۱۳
	۱۰۳۲		۸۶,۳۷۴

(۱۱) ۸۶,۳۷۴ روپیہ (انڈونیشیا کرنسی) میں ۱۰۳۲ افراد کل ہے۔ اور باقی جماعتیں رہتی ہیں۔ امید ہے کہ ان کا ملا کر ایک لاکھ روپیہ تک وعدہ ہو جائے گا۔

بیرونی ممالک کی ہر جماعت یعنی یورپ میں ممالک۔ مشرقی و مغربی افریقہ۔ امریکن جماعتیں اور انڈونیشیا ماریشس اور عرب ممالک کی جماعتیں ۳۱ جولائی تک کوشش کر کے وصول کریں۔ اور کوشش کریں۔ اس تاریخ تک۔ اکثر احباب کے وعدے سو فی صدی پورے ہو جائیں۔ کیونکہ یہ تاریخ بیرونی ممالک کے لئے سابقون الاولون میں آنے کی تاریخ ہے اور ان کا روپیہ بنک وغیرہ میں داخل ہو کر بنک کی باقاعدہ رسید "وکیل المال تحریک جدید ربوہ کے پتہ پر معہ اسم وار تفصیل کے آنی چاہیئے۔ تا تحریک جدید اور مرکزی حصہ کا حساب باقاعدہ رہے نیز جن جماعتوں یا افراد کے ابھی تک وعدے نہیں پہنچے۔ وہ فوری توجہ فرما کر وعدے مکمل کر کے ارسال فرمائیں۔ اور وہ بھی اپنے وعدوں کی وصولی کی خاص جدوجہد کریں۔ اگست میں بیرونی کے سو فی صدی وعدے پورا کرنے والے احباب کی فہرست حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کیلئے انشاء اللہ تعالیٰ شائع کرنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ احباب کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے آمین

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سمندر پار کے خریداران نوٹ فرمائیں

موجودہ شرح ڈاک خانہ کی رو سے سمندر پار کے پیکٹوں پر چار آنہ فی پیکٹ خرچ آتا ہے اس لحاظ سے قیمت اخبار تیس ۳۰ روپے سالانہ کم ہے یکم مئی ۵۲ء سے قیمت معہ محصول ڈاک -/۳۳ روپیہ سالانہ ہو گی۔ احباب نوٹ فرمالیں قیمت اخبار میعاد کے اندر اندر آنی اشد ضروری ہے بعض دفعہ کئی کئی بار یاددہانی کرانی پڑتی ہے اور یہ خرچ بھی خریدار کے ذمہ ہوتا ہے۔

(مینیجر)

پتہ مطلوب ہے

مندرجہ ذیل موصی اصحاب جہاں کہیں ہوں۔ اپنے اپنے پتوں سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ یا اگر کسی دوسرے دوست کو ان میں سے کسی کا پتہ ہو۔ تو مہربانی فرما کر مطلع فرما دیں۔

(۱) عبد الرحمٰن صاحب ولد چودھری عمر بخش صاحب قوم جٹ پیشہ تجارت سابق سکونتی دھرم کوٹ بگہ ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور۔ وصیت ۷۷۵۲

(۲) فضل الدین ولد سردارا قوم ارائیں پیشہ زمینداری سابق سکونتی ساکن دھرم کوٹ بگہ۔ ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور وصیت ۷۷۷۵

(۳) کلثوم اختر بنت چودھری عبد العزیز صاحب اوورسیر قوم راجپوت چوہان کاروبار خانہ داری ساکن گوجرانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع گوجرانوالہ وصیت ۷۸۹۰۔

(۴) عبد الرحمٰن خاں صاحب ولد چودھری مہر خاں صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت سابق سکونتی کریام ڈاکخانہ خاص ضلع جالندھر وصیت ۷۹۷۲

(۵) امۃ اللہ بیگم صاحبہ زوجہ شیخ عبد المجید صاحب عزیز خانہ داری سابق سکونتی فیروزپور شہر ضلع فیروزپور وصیت ۸۰۲۳۔

(۶) چودھری الٰہی بخش نمبردار ولد چودھری غلام جیلانی خاں صاحب راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری سابق سکونتی ساکن بیری۔ ڈاکخانہ اولکھ۔ تحصیل و ضلع گورداسپور وصیت ۸۰۳۰

(۷) فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ میاں عبد المجید صاحب مرحوم قوم راول۔ خانہ داری سابق سکونتی دار الرحمت قادیان وصیت ۸۲۳۲

(۸) دیوان ولد احمد۔ مان جٹ شو میکر سابق سکونتی تلونڈی جھنگلاں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور وصیت ۸۲۹۸

(۹) عبد الحی صاحب ولد بابو عبد الغفور مرحوم۔ جٹ پیشہ ملازمت سابق سکونتی قادیان ڈاکخانہ خاص ضلع گورداسپور وصیت ۸۴۳۱

(۱۰) کریم بخش ولد اللہ دتا کمہار پیشہ ملازمت (ریٹائرڈ پٹواری) سابق سکونتی بھٹنڈہ ڈاکخانہ خاص ضلع برنالہ ریاست پٹیالہ وصیت ۸۸۱۶

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلان نکاح

خاکسار نے ۵-۵-۵۲ کو عبد الشکور صاحب بٹ ابن عبد الحی صاحب بٹ ساکن شہر سیالکوٹ حال نیروبی (افریقہ) کا نکاح نسیم اختر صاحبہ بنت محمد صدیق صاحب ساکن شہر سیالکوٹ حال کراچی کے ساتھ مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر جامعہ مسجد احمدیہ شہر سیالکوٹ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

خاکسار قاضی علی محمد خطیب جامعہ مسجد احمدیہ سیالکوٹ شہر

ہندوستان کے رویہ کے پیش نظر ڈاکٹر گراہم سے مزید گفت وشنید لاحاصل ہے

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں وزیرخارجہ پاکستان کی رائے

لنڈن ۲۰ مئی۔ وائٹ ہال کے ایک ترجمان نے "اسٹار" کو بتایا کہ ڈاکٹر گراہم نے حکومت پاکستان اور بھارت کے ساتھ جو بات چیت دوبارہ شروع کی ہے وہ ایک مخصوص عرصہ کیلئے ہوگی۔ معلوم ہوا ہے کہ اس موقعہ پر بات چیت میں پاکستان کو شریک کرنے کے لئے اس پر بہت زیادہ ڈپلومیٹک دباؤ ڈالا پڑا۔ حکومت پاکستان بالخصوص چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کا نظریہ یہ تھا کہ استصواب رائے کے متعلق ڈاکٹر گراہم کی تجویز کو پاکستان نے تسلیم کر لیا تھا۔ اس لئے اب بھارت سے یہ تجویز منوائے بغیر مزید گفت وشنید لاحاصل ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ نئی دہلی میں بھی اس قسم کا دباؤ ڈالا پڑا۔ کیونکہ بھارتی حکومت مختلف وجوہات کی بنا پر ڈاکٹر گراہم کے ساتھ مزید تبادلہ خیالات نہیں کرنا چاہتی تھی۔ بھارتی نکتہ نظر یہ تھا کہ فوجوں کے انخلاء کی بابت بھارت تمام امکانی سہولتیں دے چکا ہے اس لئے مزید بات چیت فضول ہے۔

ڈپلومیٹک دباؤ امریکہ اور برطانیہ دونوں کی طرف سے ڈالا گیا ہے۔ اگر مزید بات چیت کرنے پر دونوں حکومتیں آمادہ نہ ہوتیں تو اس کا مطلب یہ تھا کہ سلامتی کونسل میں سارے مسئلہ کشمیر پر ازسرنو بحث شروع کی جاتی

یہاں پر یہ سمجھا جا رہا ہے کہ اس حتمی گفت وشنید کے نتیجہ پر ڈاکٹر گراہم کو بہت زیادہ اعتماد ہے انہیں امید ہے کہ جولائی تک ناظم استصواب کا تقرر ہو جائے اور موسم خزاں میں رائے شماری ہو جائے گی (اسٹار)

کشمیر کے متعلق موجودہ تعطل کو دور کرنا اشد ضروری ہے

لنڈن ۲۰ مئی۔ پاکستان کے ہائی کمشنر مرزا ابوالحسن اصفہانی نے اکسفورڈ میں تقریر کرتے ہوئے کہا "میں امید کرتا ہوں لیک سیکسس میں کشمیر کے متعلق مزید گفت وشنید حقیقت میں ڈاکٹر گراہم کی حتمی اور آخری کوشش ہوگی۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اس میں ان کو کامیابی ہوگی۔" آپ نے مزید کہا میں امید کرتا ہوں کہ ڈاکٹر گراہم آخری کوشش کے لئے چند دن ہی لیں گے۔ اور اگر وہ پھر ناکام رہے تو اختلافی نکات کی رپورٹ سلامتی کونسل کو پیش کرتے ہوئے اب تک جو معاہدے اور فیصلے ہوئے ہیں ان کے مطابق کونسل کو اپنی سفارشات دینے کے لئے کہیں گے اس جمود اور تعطل کو ختم کرنا اشد ضروری ہے۔ جب تک کشمیر کے تنازعہ کا فیصلہ نہیں ہوتا دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی اور دوستانہ تعلقات کی عدم موجودگی جاری رہے گی۔ (اسٹار)

کراچی کے حالیہ ہنگاموں کی تہ میں ایک منظم جماعت کا ہاتھ ہے

ہر پاکستانی آزاد ہے کہ جو عقائد چاہے رکھے اور قانون کی حدود میں رہتے ہوئے ان پر عمل کرے

کراچی کے چیف کمشنر مسٹر اے۔ٹی نقوی کا بیان

کراچی ۱۹ مئی (اے۔پی۔پی) کراچی کے چیف کمشنر مسٹر اے۔ٹی نقوی نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ پبلک جلسوں میں ہنگامہ کرنے والوں اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

مسٹر نقوی جماعت احمدیہ کراچی کے سالانہ جلسہ میں ہنگامہ آرائی کے واقعات سے متعلق ایک پریس کانفرنس میں مقامی اخبار نویسوں سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ جلسہ اس مہینے کی ۱۷ اور ۱۸ تاریخ کو منعقد ہوا تھا۔ آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا کہ ان ہنگاموں کی تہ میں ایک منظم جماعت کا ہاتھ ہے۔ نیز بتایا کہ اس سلسلہ میں تحقیقات کی جا رہی ہے۔

آپ نے مزید کہا جماعت احمدیہ کے لوگ بھی پاکستانی ہیں اور جب تک وہ قانون کے پابند ہیں انہیں بھی جلسے کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے آپ نے فرمایا میں کراچی میں کسی شخص کو اس بات کی اجازت نہیں دوں گا کہ وہ قانون ہاتھ میں لے کر امن شکنی کا مظاہرہ کرے۔

مسٹر نقوی نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ حکام کو گمنام لوگوں کی طرف سے فرضی ناموں کے خطوط موصول ہوئے تھے جن میں کہا گیا تھا کہ وہ (جماعت احمدیہ کے) جلسہ میں ضرور گڑبڑ کریں گے۔ پولیس اس سلسلے میں تحقیقات کر رہی ہے اور فتنہ پردازوں اور گڑبڑ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی

مسٹر نقوی نے یہ بھی بتایا کہ ان واقعات کے سلسلہ میں ۱۷ مئی کو ۳۲ آدمی زیر حراست لئے گئے تھے بعد میں انہیں رہا کر دیا گیا۔ ۱۸ مئی کو قریباً ساٹھ آدمیوں کو گرفتار کیا گیا۔ وہ ابھی تک زیر حراست ہیں۔ اور ان کے متعلق تحقیقات جاری ہے۔ دو دن کے فساد اور ہنگاموں میں پولیس کے قریباً ۲۵ سپاہی زخمی ہوئے

چیف کمشنر نے مزید بتایا کہ انہوں نے پولیس کو ان لوگوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جو فرضی ناموں سے مختلف مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے خلاف پمفلٹ اور مضامین لکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہجوم کی روش انتہائی طور پر قابل اعتراض تھی۔ اس قسم کا قابل اعتراض رویہ اختیار کرنے کا انہیں کوئی حق نہ تھا اور نہ اس کی کوئی وجہ جواز ہی موجود تھی۔ یہ ضروری ہے کہ ہر پاکستانی جو عقائد رکھنا چاہے رکھے اور قانون کی حد میں رہتے ہوئے ان پر عمل کرے۔ "قادیانیوں" کے جلسہ کی پولیس کے سٹاف نے مکمل رپورٹ لی ہے۔ اگر ان تقاریر میں کوئی چیز قابل اعتراض ہوئی تو اس کے خلاف بھی ضروری کارروائی کی جائے گی۔ لیکن کسی شہری کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ قانون کو ہاتھ میں لے کر انتہائی غیر ذمہ داری کا ثبوت بہم پہنچائے۔ میں نے تہیہ کر لیا ہے اس قسم کا رویہ کراچی میں ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا (سول ۲۰ مئی ۱۹۵۲ء صفحہ ۴)

اسلامی کانفرنس میں شامی علماء شرکت کریں گے

دمشق ۲۰ مئی۔ شام کے بہت سے مذہبی رہنماؤں کو دعوت موصول ہوئی ہے کہ کراچی کی اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لئے پاکستان آئیں۔ یہ کانفرنس اسلامی عوامی تنظیم کے زیر اہتمام منعقد ہو رہی ہے۔ (اسٹار)

ڈاکٹر مصدق مستعفی ہو جائینگے؟

لنڈن ۲۰ مئی۔ ایک مرتبہ پھر یہ اطلاعات گرم ہیں کہ ڈاکٹر مصدق مستعفی ہونیوالے ہیں۔ تہران کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وزیر اعظم عالمی عدالت میں ملک کی وکالت کرنے کے بعد استعفاء دے دینگے چونکہ مجلس کا کام پورا نہیں ہو رہا۔ اس لئے ڈاکٹر مصدق مجلس سے اعتماد کا ووٹ لئے بغیر ہیگ روانہ ہو جائیں گے۔

نیویارک میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ٹریگولی نے امریکی تیل کے صنعت کاروں کے اجلاس میں بتایا کہ بین الاقوامی عدالت اور عالمی بنک کی وساطت سے اقوام متحدہ کا میں اینگلو ایرانی تنازعہ کا منصفانہ اور پرامن حل ہو سکنا ممکن ہے۔ (اسٹار)

* نیویارک ۲۰ مئی اقوام متحدہ کا مصالحتی کمیشن عنقریب عرب اور اسرائیلی وفود سے ملاقات کرے گا (اسٹار)

مشرق وسطیٰ کے دفاع میں آسٹریلیا کا حصہ

لنڈن ۲۰ مئی۔ آسٹریلیا کے وزیر اعظم دو ہفتوں کے لئے لنڈن آ رہے ہیں۔ آپ مسٹر چرچل کے ساتھ ذاتی طور پر مشرق وسطیٰ کے دفاع کے متعلق بات چیت کریں گے واضح رہے کہ آسٹریلیا اعلان کر چکا ہوا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے دفاع کیلئے وہ ایک فضائی ونگ دے گا۔ اس کے علاوہ مجوزہ کمانڈ کے متعلق بات چیت ہوگی۔ (اسٹار)

جرمنی کی سرحد پر مزید روسی فوجیں جمع ہو رہی ہیں

برلن ۲۰ مئی۔ جرمنی کی مشرقی مغربی سرحد پر روسی فوج جو ۱۲ میل چوڑی خندق مکمل کر رہی ہے معلوم ہوا ہے سرحد کے ساتھ ساتھ ایک عمیق غیر جانبدار منطقہ بن رہے ہیں۔ اور اکثر دیہات کو مشرق کی جانب کئی میل پیچھے ہٹا دیا ہے۔ روسی فوجوں کی پہلی کمک سرحد کے ساتھ جمع ہو گئی ہے اور ایک لاکھ مزید فوجی یہاں بھیجنے کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں (اسٹار)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴